اعجاز رقم

یعنی اصول و قواعد فن خوشنویسی

جسکو

حسب ایمائے گرامی منبع فضائل و مجمع محاسن جناب
منشی تیج کمار صاحب بھارگو مالک مطبع

دام اقبالہم و اجلالہم

اُستادِ باکمال خطاطِ بیمثال سر آمد خوشنویسان روزگار
منشی شمس الدین اعجاز رقم نے بغرض رہنمائی شائقین و
متعلمین فن خوشنویسی مدوّن فرمایا اور دلی خلوص و
خوش اعتقادی سے منشی بشن نرائن صاحب بھارگو کے
نام نامی پر معنون کیا

مطبوعہ تیج کمار پریس لکھنؤ



اعجاز رقم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا آنکہ لوح وقلم نقش بست — نبی آنکہ بر عرش وکرسی نشست

کیا تعریف ہوسکتی ہے ایسے منشی لوح وقلم کی جس نے ایک حرف کن سے صفحۂ عالم تسطیر فرمایا اور کیا توصیف ہوسکتی ہے اُس نبی اکرم کی جس کے نقطۂ وجود سے دائرۂ ہستی تحریر مین آیا الصلوٰۃ والسّلام علیہ وعلیٰ آلہ وصحابہ اگرچہ زمانہ کی نامساعدت اور طوفان بے تمیزی کی شدت نے عام صنعت وحرفت کے امتیازی اثر اور خاص فن خوشنویسی کے اعتباری جوہر کو عرصۂ عالم سے مثل نقش کفِ پا مٹایا اور بجاے اُسکے خطِ پاے کلاغ نے رواج پایا

بیقاعدہ جو شے ہے بدتر نہین تو کیا ہے — آئینہ بے جِلا ہے پتھر نہین تو کیا ہے
سُوراخ ہے وہ دیدہ ہی نور سے جو خالی — عنبر مین گر نہ بو ہو گوبر نہین تو کیا ہے

ہرچند کاتب ہزارِون ہین لیکن جب خوشنویس قاعدہ دان نہین تو پھر کتابت مین خوشنمائی کہان ناقدری کی علت خوشنویسون کی قلِت نیست بدین خیال کہ خوشنویسی کی صفت جاتی نہ رہے خرمن خوشنویسی کے خوشہ چین نے افادت انام ونفع عوام کیلئے کاپی بک کے پانچون حصّے اور تنویر شمس ومرقع نگارین وگلدستۂ ریاحین تصنیف کیے اور کئی مرتبہ نظم پروین پنجۂ نگارین گلستان۔ بوستان۔ کریما۔ ماقیمان خالق باری جلی قلم۔ دیوان حافظ مثنوی مولانا روم وغیرہ کی کاپیان لکھین اور یہ سب کتابین صدہا مرتبہ

چھپین اور رنگین لیکن بار بار بکثرت طبع ہونے سے حرفونکی ہیات اپنی اصلی صورت پر باقی نہ رہی گویا حُسن خط کے تابناک آئینہ پر کدورت کا غبار آگیا اور خطوط شمس کی نورانی شعاعون پر ظلمت کا ابر چھا گیا نوخطان حروف کی نوک پلک کا کرشمہ جاتا رہا نازک اندامان الفاظ کے دامن رعنائی مین دھبا آگیا ؎

شمس کے دل پر نہ کیونکر داغ ہو	باغ جب برباد ہو کر راغ ہو

عملی اشکال کے جزئیہ افراد کو مطابق قواعد کلیہ مقادیر کے بنانا اہم مہمات سے ہے اسلیئے کہ جب تک معلم کو علم و عمل دونون مین دستگاہ کافی نہوگی متعلم کو بتا نہ سکے گا بلکہ خاص عملی قوت مین عامل عالم سے بہتر ہے نہ بالعکس کیونکہ جو قوت عامل کو بسبب اسکے عمل کے بالفعل حاصل ہے وہ عالم کو بوجہ علم کے حاصل ہو سکتی ہے نہ یہ کہ حاصل ہے اسواسطے عامل کو عالم پر تفضیل ہے جیسا کہ اس شعر مین سعدی نے فرمایا ہے ؎

فرق ست میان آنکہ یارش در بر	با آنکہ دو چشم انتظارش بر در

بنابران منبع فضائل و مجمع محاسن قدر شناس اہل جوہر مرتبہ دان ذی ہنر رئیس اعظم جناب منشی پراگ نرائن صاحب بھارگو رائے بہادر مالک نولکشور پریس لکھنؤ نے فرمایا کہ تجھے بفضلہ تعالیٰ اس ملکۃ الصناعہ مین کمال ہے اور تو اس فن خوشنویسی کے علم و عمل دونون مین باریک بین و نازک خیال ہے اگر یہ کہا جائے کہ تمام قلمرو ہندوستان بلکہ ولایت ایران و اصفہان مین کوئی تیرے سوا لشکر اعجاز رقمی کا سپہ سالار اور میدان جادو قلمی کا شہسوار ایسا نظر نہین آتا جو اپنے دعوے کے مطابق حرفون کی باقاعدہ فوج سے سطرونکی صف آرائی دکھائے اور دوات و قلم کا طبل و علم لیکر صفحۂ قرطاس کے میدان مین بے تکلف سمند خوشنویسی دوڑائے اور تراش و خراش کے خار سے

گل اندامان حروف کے گریبان و دامن کو بچائے تو اسمین ایک سر مو مبالغہ نہین جیسا کہ تیری نسبت خواجہ عزیز الدین صاحب عزیز لکھنوی نے کہا ہے ؎

خط کشد بر خط خوبان مخطط خامہ اش	بر صبیحان میزند چشمک بیاض نامہ اش
زندۂ جاوید گردد ہر کہ زان شد کامیاب	آب حیوان ست پنہان در سواد نامہ اش
شمس دین کز پرتوش ہر سطر باشد کہکشان	میبرد دامن کشان چون کلک مشکین خامہ اش

تو کوئی کتاب مفید مگر بطرز جدید خط نستعلیق کی پوری تعلیم مین خاص اپنے قلم اعجاز رقم سے لکھدے کہ جس مین مفردات و مرکبات کے اصول و قیود اور کشش و دامن کے مقدار و حدود ہون جس سے عام طلبہ فائدہ پائین اور خاص شائقین نفع اٹھائین ہرچند یہ فرمانا جناب موصوف کا محبت کی راہ سے تھا نہ کہ حقیقت کی نگاہ سے ؎

خط شمس مین گر یہ جلوہ گری ہے	خجل جس سے مہر و مہ و مشتری ہے
فقط قدردانون کی ہے قدردانی	مین کیا اور کیا میری صنعت گری ہے

من آنم کہ من دانم واقعی فن خوشنویسی بہت مشکل ہے خود میرا تجربہ اس اپنے دعوی پر شاہد عادل ہے کہ گو میری تمام عمر سر مشقی نامہ اور نبض شناسی خامہ مین گذری لیکن پھر بھی یہ علت باقی رہی کہ اکثر شبدیز قلم عنان اختیار سے باہر ہو جاتا ہے اور اس دشوار گذار میدان کے نشیب و فراز مین ٹھوکرین کھاتا ہے بہر حال (المامور مجبور) عوام کی تعلیم و تحصیل اور خاص چشم و چراغ مدائن منشی کشن نرائن جی سلمہ کی تسہیل کے واسطے حلقہ ارشاد سے گوش اطاعت کو مزین کر کے جو کچھ اساتذہ سے ملا اور جو خاص اپنے تجربون اور کہنہ مشقی سے حاصل ہوا جملہ ایجادات تازہ اور اسرار مکتومہ کو اس کتاب مین درج کر کے نام اس باغ ارم کا اعجاز رقم رکھا پس جو صاحب اس کتاب سے فائدہ

اُٹھائیں مجھے اور بابو جی سلمہ الغفار کو اپنی دعاے خیر مین شامل فرمائیں ۵

غیرت گلزار رشک لالہ زار	باغ ایسا کون ہوگا پر بہار
جو خزان سے تا ابد محفوظ ہو	آؤ دیکھو شمس کا نقش و نگار

اس مین عنبرین مویان حروف کی ایسی دلکش صورتین ہین جو مردمان چشم حور کو شرمائین اور گل اندامان الفاظ کی وہ دلآویز شکلین ہین جو معشوقان پری فریب کو دیوانہ بنائین خوشنویسی اسکا نام نہین کہ نوک پلک باریک اور حروف نقطونکی پیمائش سے ٹھیک ہو بلکہ جسطرح کسی محبوب حسین مین فطرتی دلربائی اور ناز و ادا کی کرشمہ نمائی ہو اسیطرح نوخطان حروف کی کشش و دامن مین دم و خم کی رعنائی و زیبائی ہو یہ قلم کی رفتار مستانہ وار کی شوخی کا ایک ایسا جلوہ دلربا ہے جسکے جذبات خوشنمائی سے کچھ خوشنویس ہی نہین بلکہ ہر ذی ہوش و صاحب نظر والہ و شیدا ہے ۵

جلوہ زار حسن ہے خط کی بہار	دیکھیے جس حرف کو ہے گلعذار
تازگی گل مین کہان ایسی ہے شمس	یہ جواہر جس طرح ہین آبدار

ہان البتہ بقاے کمال علمی کے واسطے یہ امر بھی بہت ضرور ہے کہ روزانہ مشق کیجاے یا شاگردون کو اصلاح دیجاے ورنہ بے مشقی سے (الخط صیدٌ والمشق قیدٌ) آہوئے کمال دام اقتدار مین نہ رہیگا ظاہر ہے کہ اور خطونکی بہ نسبت نستعلیق بہت دشوار فن ہے اثناے گردش دامن و کشش مد مین نفس کی حرکت بھی حرف کی صفائی اور زیبائی مین لغزش کی بدنمائی پیدا کردیتی ہے خاص اس خط مین دقت موشگافی اور دوسرے خطون مین صنعت موبافی ہے ۵

نوشتہ بماند سیہ بر سفید	نویسندہ را نیست فردا اُمید
اللہ بس باقی ہوس	فقیر محمد شمس الدین اعجاز رقم لکھنوی



مقدمہ مبادی خوشنویسی کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ ہر فن شروع کرنے والون کو پہلے اُسکے مبادی کا علم ہونا چاہیے کہ وہ حدود خطی و مقادیر سطحی کے مسائل تصور مین بصیرت حاصل کرنے کے موقوف علیہ ہوتے ہین وہ مبادی پانچ ہین تعریف خط غرض و غایت بیان موضوع لہ وجہ تسمیہ پس خط لغت کی رو سے لفظ کی صورت بناتا ہے اُسکے حروف تہجی سے جسکو فارسی عبارت مین نوشتہ کہتے ہین کہ یہ ترجمہ کشاف اصطلاحات فنون کی اس عبارت کا ہے الخط بالفتح والتشدید لغة تصویر اللفظ بحروف ہجائه المعبر عنه بالفارسیة بنوشتہ اور اصطلاح خوشنویسی مین خط اُسکو کہتے ہین جو صورت حرفی بلا لحاظ نقطون کے بقید حدود دوری و مقادیر سطحی قلم سے لکھی جائے۔

غرض و غایت بدخطی کے عیوب سے دست قلم کو بچا کے خوبصورت حرف لکھنا ہے

موضوع لہ صورت حرف سطحی ہے جو بغیر عمق کے قابل عرض و طول ہو اس واسطے کہ اسکے عوارض ذاتیہ یعنی حدود و مقادیر سطحیہ کی کیفیت سے بحث کی جاتی ہے۔

تا موضع جاننا چاہیے کہ جاہلیت عرب کے زمانۂ قدیم مین سلف سے ایجاد حضرت ادریس علیہ السلام خط معقلی چلا آتا تھا بعد اُسکے خط کوفی کا رواج ہوا پھر اُس کے بعد سن تین سو دس ہجری مین خطاط ابن مقلہ نے خط معقلی اور کوفی مین سے کچھ تصرف کر کے چھ خط اختراع کیے ثلث۔ ریحان۔ توقیع۔ محقق۔ نسخ۔ رقاع۔ اور ہر خط کے واسطے ایک صورت قرار دی پھر اُسکے بعد بعض امام خوشنویسون نے توقیع و رقاع سے کچھ تراش و خراش کر کے ساتوان خط تعلیق نکالا اُسکی تفصیل اس قطعہ مین قلمبند ہے ۔

ابن مقلہ وضع کرد این شش خط از خط عرب	ثلث و ریحان و محقق نسخ و توقیع و رقاع
بعد ازان از خط توقیع و رقاع اہل عجم	ہفتمی خط دگر تعلیق کرد اختراع

اس مجموعہ خطوط کا نام ہفت قلم یا ہفت خط ہے بعد اسکے آٹھواں خط نستعلیق کہ مبحوث عنہ اور مقصود ہمارا یہی ہے امیر تیمور گورگان بادشاہ صاحبقران کے عہد حکومت مین کہ یہ زمانہ فن خوشنویسی کے کمال قدردانی اور گوہر خوشخطی کے نہایت جوہر شناسی کا تھا نقطۂ دائرہ حروف حل آویزی خواجہ میر علی تبریزی نے بلاد ماوراء النہر مین ایجاد کیا۔ وجہ تسمیہ نستعلیق مرکب امتزاجی ہے اسواسطے کہ اصل مین نسخ و تعلیق تھا کثرت استعمال کے سبب سے اصل سے خے اور واو کی تخفیف کردی گئی نستعلیق ہوگیا اور چونکہ نسخ بمعنی نگارش و تعلیق بمعنی آویزش ہے لہذا اس خط کا نام نستعلیق رکھا کہ اس خط کے حروف دور اور دامن کے ساتھ لٹکے ہوئے لکھے جاتے ہین اور نیز یہ خط بہ نسبت اور خطون کے نازکی باریکی رعنائی زیبائی کے سبب دلچسپ ہے اور سب خطون کا ناسخ بھی ہے

قلم کا بنانا و گرفت قلم

قلم کو اس طرح تراشو کہ داہنے اور بائین پہلو سے اسکو بتدریج کلک تراشو جہانتک کہ جسقدر موٹا یا مہین بنانا منظور ہو پہنچائے پھر بیچ مین شگاف دو اور پھر قلم صاف کرکے تیز چاقو سے قطگیر پر قط لگاؤ قط اس صورت سے دینا چاہیئے کہ اوپر اور نیچے کی نوک اتنی کٹے کہ قدرے ترچھاپن باقی رہے۔

گرفت قلم بیچ کی انگلی پر قلم کو رکھ انگوٹھا اور اسکے پاس والی انگلی سے قلم کو ملائمت سے پکڑو اور بائین ہاتھ سے تختی وصلی یا کاغذ کو لیکر پھر داہنے زانو پر رکھ کر لکھو۔

قواعد نقطہ و قط

تعریف نقطہ کی یہ ہے کہ قلم سے چاروں طرف چوکھٹا اور ترچھا بناؤ اسکو نقطہ کہتے ہین شکل اُسکی یہ ہے (◇) اور نقطے پانچ قسم کے ہوتے ہین اُنکی صورتین یہ ہین۔

(۱) نقطہ چوکھٹا ترچھا (◆) اور دو نقطے ملے ہوئے نیچے اوپر (◆◆)

(۲) نقطہ کو ترچھا اوپر سے نیچے کو آہستہ آہستہ قلم کو اُتارتے لاؤ۔

(۳) نقطہ کو ترچھا نیچے سے گول اوپر سے خالی تھوڑا تھوڑا کرتے لاؤ اسکو نقطہ مدور جانو (●)

(۴) نقطہ کو کھڑا پڑا اس طرح بناؤ کہ دہنے اور بائین طرف کو نے نمون تھوڑی دہنے بائین گولائی ہو (●) اس نقطہ کو معکوس بھی کہتے ہین۔

قط اُسکو کہتے ہین کہ اوپر اور نیچے کی نوکین قلم سے برابر جما کر کسی کاغذ یا وصلی یا تختی پر لکھین صورت اسکی یہ ہے (/) قط اصول خوشنویسی ہے کہ پیمائش قامت طول و عرض اسی سے کیا جاتا ہے کیونکہ یہ بڑھتا گھٹتا نہین اسواسطے ناپ قط سے رکھی گئی ہے اور نقاط مذکورہ بالا جنکی صورتین اوپر لکھی گئی ہین پیوند اور وصل و فصل وغیرہ مین کام آتے ہین۔

نشست و کرسی

جلی حرفون کی مشق سے خفی کتابت کی خوشخطی مقصود ہوتی ہے اور جلی خط مین بھی کمال حاصل ہوتا ہے اگرچہ بعض لوگ خفی خوب لکھتے ہین مگر جلی نہین لکھ سکتے اور بعض بالعکس اسکے جلی لکھتے ہین اور خفی نہین لکھ سکتے لیکن خوشنویسی کا کمال یہی ہے کہ دونون خط لکھنے پر قدرت ہو ورنہ اُسکے کمال مین نقصان رہیگا پس حسب بتدی مفردات اور مرکبات

کو بقلم جلی لکھ چکا اور اُس مین اُسکو ملکہ اور دستگاہ حاصل ہوئی تو اب متوسط خفی قلم کی مشق بھی ضرور رہے سطور کے مطابق جو آگے لکھے ہین اور حرفون کی نشست و کرسی کا ضرور لحاظ رہے کیونکہ بغیر اسکے سلسلہ سطور مین بہت بڑا فتور پڑ جاتا ہے اور ساتھ ہی اُسکے حرفونکی زمین بخشی بھی رہے جب ایک خط کرسی پر ب اور ف اور ک اور ہھ اور ے اور دوسرے حرفونکی زمین جو مددار لکھی جائین برابر واقع ہون تو ضرور ہے کہ سلسلہ حرفون کا درست اور سطر بھی سیدھی اور کہین سے ٹیڑھی اور لہرائی ہوئی نہ ہو اور سطر کے درمیان بھی کوئی حرف اونچا نیچا نہو اور دامن، اور دائرے س ح ع س ش ص ق ل ن ی یہ سب نیچے والی لکیر سے ملے رہین اور کرسی د ر ز م و ہ انکا بیچ کا حصہ خط کرسی پر رہے کرسی ش ط ل لہ ل کرسی ھ لا ے اوپر کی لکیر سے سر برابر رہین۔ ہان البتہ بضرورت آخر سطر مین کسی حرف کو چڑھا کے لکھدینا درست ہے مگر گرجانا بڑا عیب ہے۔



نوٹ صفحہ ۱۷ و ۱۸ کو دیکھو جس مین نشست و کرسی وصل و فصل بتادی ہے۔

ا

الف تین قط کھڑا بغیر عمق کے عرض و طول ہے موٹا آدھ قط قدرے خم
بائین طرف اول ابتدا سے انتہا باریک الف جانب بالا مائل براست و
جانب زیرین مائل بچپ اور قلم کو کاغذ پر رکھکر نیچے کو کھینچین کہ کھڑا ہے

ب

بے کو ترچھے قلم سے شروع کرین بتدریج پورے قط پر تمام کرین نوک ایک قط
مدکی لمبائی گیارہ قط آخر اُسکا گول کرین اگر ایک قط آخر پر لگاکر نوک سے
ایک لکیر کھینچین تو آخر نقطہ سے ملجائے و بیچ مین ڈیڑھ قط جگہ ہے پیٹ
مین قدرے گہراؤ ہے اُسکو مقعر کہتے ہین اور پیٹھ مین نیچے قدرے خم ہے
بے گیارہ نو یا سات نقطہ تک دراز ہوتی ہے اسکا آخر گول ہوتا ہے اور
شروع مین ایک قط کی نوک ہے بڑے کھچاؤ کو مد کہتے ہین اور بے پانچ
نقطہ سے دو نقطہ تک چھوٹی ہوتی ہے اُسکو ناخنی بھی کہتے ہین اوّل آخر
مین نوک آدھ آدھ قط کی لگائین اور بیچ مین ایک قط جگہ رہے ترچھے قط سے
لکھین اثنائے مد آمد کشش یا حالت قوس دامن و دائرہ کی گردش
مین قلم کو سانس روک کر لکھنا ضرور ہے ورنہ تنفس کی ذرا سی حرکت
بھی حرف کی صفائی اور زیبائی مین بڑا نقصان پیدا کرتی ہے

ہم شکل حروف جتنے ہین اور		لکھنے کا ہے سبکے ایک ہی طور



ج

جیم کی نوک آدھ قط ترچھی اور ایک نقطہ پڑا (ــ) جو نوک سے ملا ہے وہ آدھ قط موٹا ہے بعدہ ایک لکیر خم دار تین قط کی ہے اُس کو اصطلاح مین گردن کہتے ہین اسمین ایک لٹکاؤ ملا ہے اوپر سے نیچے کو بتدریج موٹا کرتے لاؤ یہانتک کہ ڈھائی قط ہو جائے پھر اسیطرح نیچے سے اوپر کو چڑھاتے جاؤ کہ دونون پلہ ملکر برابر ہو جائین آخر مین نوک آدھ قط اور جسم مع گردن ۸ قط بیٹ مین ۳ قط جگہ اور اگر ایک لکیر نوک سر سے آخر گردن تک کھینچین وہ ملجائے گردن اور نوک سر کے بیچ مین ایک قط جگہ رہے دامن جیم وغین ایک صورت کے ہین دامن اور دائرہ مین یہ فرق ہے کہ جسکے قلم کی روش دہنی جانب ہے وہ دامن ہے اور جس کی روش بائین طرف وہ دائرہ ہے یہ فرق تمیز کے واسطے کافی ہے بوجہ گردن اور دور بڑے ہونے سے دامن بڑا اور دائرہ چھوٹا ہوتا ہے۔



د

نقطہ خمیدہ کو اوپر سے آہستہ آہستہ نیچے لاؤ اور ڈیڑہ قط کی مقدار رکھو اُس کے بعد اُس مین رے پڑی لگاؤ دو قط کی اور دال کے بیچ مین دو قط کھڑی جگہ رہے گہراؤ مین ایک قط بعد اُس کے سامنے سے (رے) پڑی اوپر سے نیچے کو اُتری ہوئی اور لمبی دو قط



کی دونون ایک صورت اور ایک رُخ کی ہین جسم دال ۲ قط جسم رے دو قط

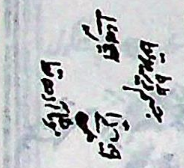


ذال مین قلم کو اوپر سے نیچے کو لاؤ مقدار ایک قط کے اُسمین زے لگاؤ
اور بیچ مین ایک قط جگہ رہے اور زے دو قط کھڑے ترچھے رُخ سے ملاکر
کھینچو یہانتک کہ ڈیڑھ قط ہو جاے اُسکو اصطلاح مین پڑا کہتے ہین
جسم دال ۲. قط جسم زے ۳. قط ذال اور زے کا پڑا ایک ہی صورت کا ہے





پہلا دندانہ آدھ قط دوسرا ایک قط مثل نقطہ ملے ہوے کے اونچا نیچا
اسمین ایک لکیر کھڑی ڈیڑھ قط کی ہے قدرے خم اسکو اصطلاح مین گردن
کہتے ہین اُسمین ڈھائی قط کا لٹکاؤ ہے اُسکو ترچھے قلم سے شروع کرین
اور بتدریج نیچے کو اُتارتے لائین یہانتک کہ ڈھائی قط کا دور پورا
ہو جائے پھر کھڑے قلم سے اسی ڈھائی قط کو اوپر بتدریج چڑھاتے
جائین یہانتک کہ دونون پلہ اُوتار اور چڑھاؤ کے برابر ہو جائین
جب آخر مین نوک ایک قط کی لگائین اور دائرہ مین بھنیہ نجاے شروع
لٹکاؤ سے آخر تک بیچ مین تین قط جگہ رہے اور جسم دائرہ مع گردن و
نوک ۷. قط اور شروع گردن سے آخر دائرہ تک ایک لکیر کھینچین آخر کی
نوک آدھ قط کم رہے. دائرے س وش وص ول ونون وغیرہ ایک ہی







صورت سے ہین گردن چھوڑ کر دائرہ چھوٹا اور دامن آدھہ قط ٹھہرا ہوتا ہے
فرق بڑے چھوٹے کا ضرور رکھنا چاہئیے کیونکہ جسکی روش بائین طرف ہے
اسکو دائرہ اور جسکی روش داہنی طرف ہے اُسکو دامن کہتے ہین۔

ش

کشش سین ترچھے قط سے شروع کرین تھوڑا تھوڑا بڑھاتے چلے جائین
یہانتک کہ چھ قط اُتر جائے پھر سین لیے ۵ قط کی ملا کر کشش کو پیدا کرین
اور دائرہ سین لگائین اور کشش کو تین قط اُتارین۔ ترچھے کھچاؤ
کو کشش کہتے ہین۔ اور بڑے کھچاؤ کو مد کہتے ہین۔

ص۔ ط

سر صاد کی لکیر ایک قط نقطہ مدور ایک قط اور بے ناختی ۲ قط یعنی سفیدی
ڈیڑھ قط بعدہ دائرہ سین لگائین جسم سر صاد ۴ قط الف بسر طا تین قط
اور ایک نقطہ مدور نیچے ہے افتادہ ملی ہے جسم طا ۶ قط۔

ع

سر عین آدھہ قط پڑا آدھہ قط ترچھا دونون ملکر ایک قط اور نیچے سے خالی اور سر
قدرے گول بعدہ ایک نقطہ مدور نیچے سے گول اور سے خالی آغوش سر
عین ایک قط جگہ اور جسم سر عین ۲ قط اور آدھہ قط نوک جو نقطہ مدور ہے

ملی ہے ایک نقطہ مدور جو سر عین کا ہے اور دو نقطہ گردن کے ملکر تین
نقطہ کی گردن ہوئی جسم مع نوک ۹ قط اور دامن مثل جیم کے ہے

ف

فے کا سر نیچے گول اوپر سے خالی دوبارہ قلم اسپر اس طرح سے لائین
کہ نیچے اور اوپر کی گولائی پوری ہو جائے بڑے رُخ کی طرف سے ایک
قط اور کھڑے رُخ کی طرف سے سوا قط رہے بعدہ بائے دراز یا خرد
لگائین نقطہ کا رُخ ترچھا سر فا اور بے کے بیچ مین ایک نقطہ جگہ رہے

ق

سر قاف ایک نقطہ مدور نیچے سے گول اوپر سے خالی جیب دوبارہ جیم
قلم کو لائین وہ بھی اوپر سے گول ہو جائے مقدار سر ایک قط پڑا اور
سوا قط کھڑا اسمین گردن نہین ہے لٹکاؤ اور پھیلاؤ مین ۳۔ قط جگہ
اور جسم ۲۔ قط بعض نے آخر مین سر جیم لگا کر دامن جیم نکالا ہے۔

ک گ

کاف مثل الف کے اور اسمین بائے دراز ملی ہے اور اگر بائے خرد
لگائین تو وہ بھی اسیطرح سے اور الف مین مرکز اس طرح سے لگائین کہ
الف اور مرکز کی دونون نوکین آپسمین ملجائین اور موٹائی مرکز کی دو قط



اور مرکز کا قطر اس مربع کا جسکا ہر ضلع برابر ہو اگر مرکز پانچ قط کا ہے تو تین قط اُترے اور اگر مرکز چار یا تین کا ہے ۲ قط اُترے۔



الف گاف تین قط کا اور نیچے الف کے ایک نقطہ ملائین پھر آخر مین نوک لگائین ادھر اُدھر کے کونے گول رہین اور گاف اُلٹا بھی بنجائے۔





الف لام ۵ قط کا بائین جانب قدرے خم موٹائی آدھ قط اور نوک الف جانب بالا مائل بنیچے جانب زیرین مائل براست یعنی ضد الف بہ سبب بڑے اور کھڑے ہونے الف کے لام کی صورت بدلگئی تاکہ دور دائرہ اُسمین کھپجائے اور نوک آخر ڈیڑھ قط کی ہے۔





میم کو سطرح لکھین ایک نقطہ چوکھٹا بناکر اسپر دوبارہ قلم کو اسطرح کھینچکر لائین کہ وہ نقطہ اوپر سے آدھا کھلا رہے اور آدھا بند ہو جائے اور اُسمین آدھا دائرہ ملائین لام اُلٹا بنجائے دُنبالہ اوپر سے موٹا نیچے سے پتلا گاؤدُم





الف نون کا دو قط موٹائی نصف قط اندر قدرے خم اسمین گردن نہین ہے نوک آخر کی ایک قط اور الف سے آخر کی نوک ایک قط نیچی ہے اور دائرہ مثل

سین کے اور الف سے لٹکاؤ کہ اسطرح ملائین کہ اسمین کھپجائے۔



و - ہ

واو مثل سر قاف سے ڈیڑھ قط اور رے پر بیدار کو سطرح ملائین کہ اسمین ملجائے ہائے مدور کا سر مثل ذال کے اور نیچے سر صاد معکوس کلہے بیچ مین سفیدی طول اور عرضاً ایک ایک قط اور آخری نوک قط سے ملجائے۔



ھھ

دو چشمی کی پانچ شکلین ہین اوّل نقطہ مدور ایک قط اور موٹا آدھ قط سر آدھا بند اور آدھا کھلا رہے اور نوک نہ ہو بعدہ لکیر ترچھی ایک قط کی اسی نقطہ مدور سے ملی ہے دوم لمبی اور ترچھی ڈیڑھ قط اور برکو قدرے خم اور ایک لکیر آدھ قط کی اسمین ملی ہے پھر نیچے لکیر ترچھی ڈیڑھ قط کی اور آخر مین لکیر ایک قط کی ہے اور بیچ مین ایک لکیر ہے جو آخر والی سے ملکر سر فا بنتا ہے اور دوسرے مین سفیدی تین کونے کی اور صورت نسخ کی دال سے ملتی ہے سوم لٹکی ہوئی یعنی آویزہ دار مقدار دو قط چہارم جو چشمہ اوپر ہے سر صاد اور نیچے ہے وہ سرطا ہے اسکو گرہ چشم بھی کہتے ہین پنجم آخر مین لکیر ہے دو قط لمبی ترچھی چہارم قط موٹی اور درمیان چہارم و پنجم کے ایک کشش مثل شین کے ہے ہائے اوّل و دوم کے درمیان ایک قط اور سوم و چہارم کے درمیان ایک قط کا فاصلہ ہے۔



لا - ء

(لا) مثل الف کے اور نیچے سرپائے معکوس ایک نقطہ اور دوسرا بھی مثل الف کے بیچ میں سفیدی آدھ قط پہلا الف قدرے اونچا دوسرا نیچا۔ ہمزہ کی تین شکلیں ہیں وہ یہ ہیں۔

ی

سرپا ترچھے قط سے شروع کریں بتدریج گھٹاتے جائیں یہاں تک کہ نوک نقطۂ مدور سے ملجائے بعدہ دائرہ کھینیں اور نوک آخر دو قط میں گردن نہیں ہے سرپا دو قط اور نقطۂ مدور کے بیچ میں ایک قط جگہ شروع لگاؤ سے آخر چڑھاؤ تک تین قط جگہ ہے۔

ے

رے افتادہ دو قط بعدہ مد گیارہ قط پڑی اور آخر میں نوک لگائیں تو بے بھی نیچا ہے اور شروع سے آخر کی نوک ایک قط اونچی رہے اور پائے معکوس بھی نیچا ہے مد یا مثل با کے دراز اور چھوٹی بھی ہوتی ہے اردو میں یائے مجہول لمبی یائے معروف کو دائرہ والی اور یائے دریائی کو توسی لکھتے ہیں اور سر عین بھی نکلتا ہے بیچ میں ایک قط جگہ رہے

نشست کرسی و فصل و رخ

ا ب ج د ر س ص ط ع ف

رقمہ فقیر شمس الدین

ق ک گ ل م ن و ہ لا ی ے

نوٹ کمترین نے وصلی یا کاغذ کے تین رخ رکھے ہیں (پڑا۔ کھڑا۔ ترچھا) مقصد ہمارا ترچھا رخ دکھانا منظور ہے بیچ میں لکیریں گنیہ کی کھینچدی ہیں اسکی درمیان میں (ا) لکھا ہے اور ترچھے قط سے رخ لیا ہے سب حروف مفردات اسی الف کے رخ سے ترچھے لکھے جاوینگے اور اسکے کیف وکم کی ہیأت ومقدار وصل وفصل نشست وکرسی کے مطابق عمل کرو۔

نشست کرسی و رخ

ا ب ج د ر س ش ص ط ع ف

لکیر کرسی — لکیر نشست و کرسی — نالی ۳ قط — نالی ۲ قط — نالی ۲ قط

حرفون کے درمیان سے کرسی قرار دی ہے — دامن اور دائرے نیچے کی لکیر سے ملے رہین —

رقمہ شمس الدین ۱۳ ۱۹ء

ق ک گ ل م ن و ہ ھ لا ی ے

لکیر کرسی — نالی ۳ قط — نالی ۲ قط

نوٹ کسی نے آجتک اِن باتون کی تعلیم کا خیال نکیا اور نہ کوئی قاعدہ اسکا لکھا۔ مگر خاکسار نے بعد فکر بسیار کے محض اپنی جدّتِ طبعی وحدتِ ذہنی کے سواد اور کہنہ مشقی کی استعداد سے ایسا قاعدہ بافائدہ لکھا اور حصۂ اول کی بابت ہر تختی کے نیچے نئے نئے جوڑون کی تیسری سطر بھی ایسی لکھی ہے کہ جس سے نئے جوڑ ونکے پیدا کرنے کی استعداد حاصل ہو۔ حرفون کی نشست و کرسی تین نالیون کے اندر لکھی ہے۔ پہلی نالی تین قط کی دوسری ڈھائی اور تیسری بھی ڈھائی قط کی

یہ تین سرے ہم شکل ہیں

ا عـ فـ قـ کـ حـ جـ د ر سـ شـ صـ طـ عـ فـ

(ف) جب درمیان یا آخر میں آتی ہے اندر سے خالی اوپر سے گول ہوتی ہے

(ع) جب درمیان یا آخر میں آتا ہے تو سر اس کا اس صورت کا ہوتا ہے

یہ چاروں پیالے ہم شکل ہیں

(د) اور (ر) اوپر سے نیچے والی لکیر سے ملے رہیں

(ر) تین طرح کی ہوتی ہیں ایک سرے والی

ب ک ل م ن و ہ ی ے

(ب) کی تختی میں تین طرح کے سرے ان اسپر لگائے گئے ہیں

ماں کا (ہ) اور (ع) اوپر سے نیچے والی لکیر سے ملے رہیں

(ی) کا نقطہ کھڑا ہے

ا د ک گ ل ا ا ۔ ر ص ط ھ ہ ے ۔ ا س و و ی ی ی

نوٹ کرسی کا ضرور خیال رہے کیونکہ بغیر اس کے سطر میں بہت بڑا فتور پڑ جاتا ہے اور ساتھ ہی اس کے حرفوں کی زمین نشستی کا بھی لحاظ رہے۔

بیلا دو نکا اور بریو تمام شکل میں

جا ھا طا عا بج خج جد حر حس حص جط جع جھ

بج عو تگہ جل حم جسکا جن جو جہ جھ حلا جی

(ج) کی کشتی میں تین الف کے ٹکڑے ہیں نیچے اُس پر نمبر لگا دئے ہیں۔ دو دائرے نیچے کی لکیر سے ملے ہیں

ملے ا - د - ک - گ - ل - ہ - لا -

ملے ج - م - ی - ے -

ملے ب - س - ش - ص - ط - ع - ف - ن -

ح ا مد ا ا - لا حم ی ے - ح ث ۳ ص ھ

(ب) الطبی میں کشش ہوتی ہے اور چھوٹی میں رے کا پیوند ہوتا ہے

سا سب صا فا

سا سح سلح سد سر سس شس سص سط سع

کرسی

دامن اور دائرے نیچے کی لکیر سے ملے رہیں

سق سک سگ سل سم سن سو سہ سلا سی

کرسی

سین کی تختی میں چار طرح کے سرے ہیں اُسی پیر لگا دئے ہیں

دامن اور دائرے نیچے کی لکیر سے ملے رہیں

سلا - ا - ک - گ - ل - لا

سجے - ج - م - ی

سب - ب - ص - ط - ع - ف - ے

سس - ق - ن - و - ہ

سا - ا - ک - گ - ل - لا - ج - م - ی - ب - ص - ط - ع - ف - ے - ق - ن - و - ہ

(صد بڑی بے کشش دار ہوتی ہے اور چھوٹی سے میں (سر) اضافہ ہوتی ہے۔ (ص) صاد مفرد کے سر ہیں اس تختی میں ہیں۔

صا صب صت صج صد صس صش صص صط صع

لکیر کرسی میں نیچے سے پیالہ الف دال کشش دال ہو لٹکا کر دائرہ وغیرہ ملے رہیں۔

صق صک صگ صل صم صن صو صہ صلا صے صی

لکیر کرسی میں (ے و کشش) میم کشش دوچشمی ہ (دائرہ) نیچے سے ملے رہیں۔

اس تین میں (ص) کے سر میں اسپ خبر لگا دیتے ہیں۔

۱ - د - ک - گ - ل - ہ - لا ۲ - ج - م ۳ - ب - س - ص - ط - ع - ف - ن - ے

صا صد صک صگ صل صہ صلا صج صم صے صب صص صط صے صو

اس تختی مین اگر مرکز لگا دیا جاے تو کاف کی تختی سے بہت مشابہت ہے

طا طب طت طج طد طر طس طش طص طط طع طف

لکیر کرسی — کرسی ڈھائی نقطہ — لکیر کرسی

دوسری بصورت زیر ترچھی بعد اسے پڑھی — دامن اور دائرے ایک سیدھ مین ہون

طو طک طگہ طل طم طر طع طن طو طہ طلا طی طے

لکیر کرسی — کششین ایک سیدھ مین ہون — دامن اور دائرے ایک سیدھ مین ہون — لکیر کرسی

اسمین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگا دئے ہین

۱- ا- د- گ- گہ- ل- ہ- لا

۲- ج- م- ی

۳- ب- س- ص- ط- ع- ف- ن- ے

کشش مین دیکش ہم کا مسرا مشکل ہے

طا مگہ ا ط ج م د ط ب س ص ط ع ف ے

سر عین مفرد کے اس تختی مین بہت آتے ہین

عا عب عت عج عد عر عس عش عص عط عع عف کرسی

ان پانچون کے پیوند مشکل ہین ترچھے (ے) اس صورت کے بعد

عق عک عگ عل عم عر عف عم عن عو عہ علا عی ع

اس تختی مین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگا دئے ہین

ا - ا - و - ک - گ - ل - ہ - لا - ۲ ج - م - ی - ے - ۳ ب - س - ش - ص - ط - ع - ف - ق - ن

عا عد عل علہ عہ - ع ج م د ے - ع ب ۳ ص ط ع

(ت ۹) سرفا مفرد کے بہت سے سرے اس تختی مین ہین۔

فا فغ فت فج فد فر فس فش فص فط فع ف

فے کی تختی مین (فب فہ فب) انکے جوڑ مین سرعین مفرد بنتا ہے اور ہم صورت ہین کشی دار نہین ہین۔

فق فک فگه فل فلم فم فن فو فه فھ فلا فی فے

فے کی تختی مین چار طرح کے سرے ہین اوپر نمبر لگا دئے ہین۔ (فی فی فی فی)

انکا نقطہ اسے مفرد کے خلاف ہے۔
نقطہ بجائے شکل دال کے۔

۱۔ الف و ک گ ل لا ہ ۲۔ ب ن ۳۔ ج م ی ے ۴۔ س ص ط ع ف ق د

فا لکه ل - فھ ر - فج م ی ے - فس ص ع ف و

کف کع کط کص کش کس کد کج کب کت کا

کے کی کر کلا کہ کھ کو کن کم کل کگ کک

کاف کی تختی مین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگادے ہین۔

۱ الف ک لا — ۲ ج م ی — ۳ س ص ط ع ف ق و

کلا - کہ کگ کو کق کف کع کط کص کس ۳ - کی کم کج - لا لک کا

نوٹ میم کی تختی مین بہت جگہ سر صاد کا جوڑ نکلتا ہے۔

ما مص مت مب مج مد مر مس مش مص مط مع مف

(م) سر میم مین پیوند آدھ قط کھڑا (ہ) بعد اُسکے دو قط قلم کو اوپر اٹھا کر (م) نیچے اس طرح کی گولائی رہے کہ سر صاد بنجائے اور پیوند مین دونون آدھ قط ملکر (م) ایک قط ہو جائین

ملامین اس طرح کہ نقطہ آدھا کھلا رہے اور آدھا بند ہو جائے

مق مامک ملکہ مل مم من مھ مہ ملا می مے

(م) ج م ی ے کے پیوند ایک صورت کے ہین

ا الف د ک گ ل لا

میم کی تختی مین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگا دئے ہین۔

۲ ج م ی ے

۳ ب س ش ص ط ع ف ق و

ما مد مک مج مم مد مے مب مس مص مط مف مق مو

نصف دائرہ

ہا ہب ہت ہج ہد ہر ہس ہش ہص ہط ہع ہف

(ا د ک گ ز ل لا) جو علامت نیچے لگی ہے یہ پیوند موٹا اسواسطے لکھدیا کہ صورت سمجھ مین آجائے۔

ضرور ہوگی کیونکہ (ہلے) کی تختی سے صورت ملتی ہے پیوند قلم کے موافق ہونا چاہیے۔ پیوند کی موٹائی آدھ قط ہوگی۔

اس وجہ سے ہکہ فرق رکھا گیا

ہتو ہک ہکہ ہل ہم ہح ہن ہہ ہو ہھ ہلا ہی ہے

(ہو) کا پیوند نوک دار ہے (ہو ہے) کا پیوند نوک دار ہے۔

ہے کی تختی مین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگائے ہین۔

ا الف د ک گ ل لا ۲ ج م ی ۳ ب س ش ص ط ع ف ن ہ

ہا ہد ہک ہلہ ہل ہج ہم ہی - ہب ہس ہص ہط ہو ہف

بیا بہت بنت بیخ بند پر بس بش بغص بطبیع بنفت بصد بسم

کرسی

موجد ابن طرزنوی

فقیر شمس الدین لکھنوی

بیتو نیک بگہ بیل سم بین بنو بنہ بینہ نیلا بنی بنی

کرسی

ـا - ا - د - ک - گہ - ل - ہ - لا - اس تختی مین تین طرح کے سرے ہین اُسپر نمبر لگا دئے ہین - دامن اور دائرے نیچے کے نقطوں سے ملے رہین

سح ج م ی ہ ـب ـس ـش ـص ط ع ف ق م و ی -

ـہ ا مد ک ـا لا ـ سح م ـ ر ـ ہ ص ط ع ع ف ہ و

نوٹ جب درمیان میں سر ج ح خ کا آتا ہو تو میں اُلٹے جیم کا سر نکلتا ہے جیسے

بغا تخت شیخ نجد بجر نقس نقش نجف

بعض شخط سمع

پیوند ب پ ت ٹ ث ن ی وغیرہ ایک قط لمبے اور پون قط موٹے ہوتے ہیں اور ہم شکل ہیں۔

تمو مشک میں بکسہ شکل تخم ہم نقم عسب ہمس نقوی ہمہ ہما سی یعنی تقی

ا ب ع ا م د ل ک ل ہ ل ل ا ن ج ا ی ہ ت ن ت ا ن ف س ہ ط ہ

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

ا ب ج د - ہ و ز ح ط ی - ک ل م ن - س ع ف ص -

۱ ۲ ۳ ۴ - ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ - ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ - ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ -

ق ر ش ت - ث خ ذ - ض ظ غ -

۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ - ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰ -

نوٹ - پیمانہ ۲۰-۲۶ کا ہے۔ لمبائی ساڑھے سات انچ اور چوڑائی ساڑھے چار انچ۔ اسکا چوکھا بناؤ اسمین اوپر اور نیچے تین کونے کا سلسلہ قائم کرو ترچھے رخ کا۔ بعدہ تین نالیاں بناؤ پہلی نالی تین نقطی

نوٹ لفظ متفرقات بھی لکھ دئے ہیں
تاکہ نالیوں کے اندر سب
لفظ آجاویں اور
انکی نشست
و کرسی معلوم ہو جاوے۔
نشست و کرسی کا ضرور لحاظ رہے ورنہ
اس کے بگڑ جانے سے دست بلیقگی معلوم ہوگی۔

ا ب ر د ش ن ر د ۵ ش
فلک ملکہ جنگل
مشفق غمگین بھلا بھی سمجھنا

پہلی نالی ۳ نقط
دوسری ڈھائی نقط
تیسری نالی ڈھائی نقط
کرسی

نوٹ - اصلی حروف الصعد کی نگتی کرے ہیں جو اوپر لکھے گئے ہیں اور نصل وغیرہ قائم شدہ ہے دی قطعات میں بھی قائم ہے اسی طرح نالیوں میں قرار دی ہیں تاکہ اس میں چھوٹے بڑے حروف مع مرکز اور نقطوں وغیرہ کے سب آجاویں۔
فقیر شمس الدین

۳ تین نقط کی اور دوسری تیسری ڈھائی ڈھائی نقط کی۔ انمیں اس طرح لکھو کہ سب حروف مع مرکز اور نقطوں وغیرہ کے نالیوں کے اندر آجائیں قلم ایسا ہے کہ بین السطور کا پیٹ بھر جائے نہ زیادہ جلی ہو نہ زیادہ خفی پیمانہ کا لحاظ رہے۔

چو ناز و عشوہ سوز و ساز آید

وقتِ پیش تیر کمان آید

حسن خطوط ای

بچہ و بت بقطع آید

نوٹ - پیمانہ ۲۰-۲۶ کا ہے۔ لمبائی ساڑھے سات انچ اور چوڑان ساڑھے چار انچ۔ اسکا چوکھٹا بناؤ۔ اسمین اوپر اور نیچے تین کونے کا سمت قائم کرو ترچھے رُخ کا۔ بعدہ تین نالیاں بناؤ پہلی نالی تین قط کی

نوٹ لفظ متفرقات بھی لکھ دیے ہین تاکہ نالیون کے اندر سب لفظ آجاوین اور انکی نشست و کرسی معلوم ہو جائے۔ نشست و کرسی کا ضرور لحاظ رہے ورنہ اس کے بگڑ جانے سے دست بلیتی معلوم ہوگی۔

نوٹ - اصلی حروف العین کی تختی کے ہین جو اپنی جگہ سے ... اور فصل وغیرہ قائم شدہ ہے وہی قطعات مین بھی قائم ... انکی بھی تین نالیاں قرار دی ہین تاکہ اس مین ... حروف مع مرکز اور نقطون وغیرہ کے سب آجاوین۔

فقیر شمس الدین

تین قط کی اور دوسری تیسری ڈھائی ڈھائی قط کی۔ انمین اس طرح لکھو کہ سب حروف مع مرکز اور نقطوں وغیرہ کے نالیوں کے اندر آجائین قلم ایسا ہے کہ بین السطور کا پیٹ بھر جائے نہ زیادہ جلی ہو نہ زیادہ خفی پیمانہ کا لحاظ رہے۔

نوٹ۔ کمترین نے قطعات میں بھی تین رُخ رکھے ہیں (پڑا۔ کھڑا۔ ترچھا) ترچھے قط سے رُخ کو لیا ہے نشست و کرسی و رُخ کا بھی ضرور خیال رہے کیونکہ بغیر اس کے سطور میں بہت

گر تو تحصیل حسن خط خواہی
ختم او بر مقطعات آمد

چون فراغت ز مفردات آمد
وقت مشق مرکبات آمد

فقیر شمس الدین

فرق پڑ جاتا ہے اور ساتھ ہی اسکے حرفوں کی زمین کشتی کا بھی لحاظ رہے حرفوں کی نشست کرسی و رُخ کو تین نالیوں کے اندر تقسیم کر دیا ہے پہلی نالی تین قط کی دوسری ڈھائی قط اور تیسری بھی ڈھائی قط کی۔

اللہ اکبر

اس قطعہ میں سب حروف و مفردات ترتیب وار جمع کر دیے ہیں

[illegible]

نالی ۳ قط — نالی ۲ قط

[illegible]

رقمہ فقیر شمس الدین

ای برتر از خیال و قیاس و گمان و وهم

وز هر چه گفته‌اند و شنیدیم و خوانده‌ایم

ت ن

دفتر تمام گشت و بپایان رسید عمر

ما همچنان در اول وصف تو مانده‌ایم

فقیر شمس الدین

اشکم ابر

پہلی نالی ۳ قط
دوسری نالی ۲ قط
تیسری نالی ۲ قط

پہلی نالی ۳ قط
دوسری نالی ۲ قط
تیسری نالی ۲ قط

نالی ۳ قط
تیسری ۲ قط

پہلی نالی ۳ قط
دوسری ۲ قط

پہلی نالی ۳ قط
دوسری نالی ۲ قط
تیسری نالی ۲ قط

رقمہ فقیر شمس الدین

الحمد

ای خالق بلند و پستی

تشنیع عطا کن بہ بستی

ایمان و امان و تندرستی

علم و عمل و فراخ دستی

رقمہ شمس الدین

السطر

یا صاحب الجمال و یا سید البشر

من وجهک المنیر لقد نور القمر

لا یمکن الثناء کما کان حقہ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

رقمہ فقیر شمس الدین

بیش از ہمہ شاہان غیور آمدہ

ہر چند کہ آخر بظہور آمدہ

ای ختم رسل قرب تو معلوم شد

دیر آمدہ ز راہ دور آمدہ

دائرہ دار حروف کے الفاظ میں انکی کرسی بھی تیسے یا ایک سیدھ میں لکھنے کا نشان کردیا

رقمہ فقیر شمس الدین

نفیس شمس الدین

الف

دو نقطه

[illegible]

نقطه

[illegible]

فقیر شمس الدین

یارب برسالت رسول الثقلین
یارب بغزا کنندہ بدر و حنین
عصیان مرا دو حصہ کن در عرصات
نیمی بحسن ببخش و نیمی بحسین

رقمہ شمس الدین

دونوں طرف سے

فقیر شمس الدین

افسوس کہ سرمایہ زکف بیرون شد
وزدستِ اجل بسی جگرہا خون شد
کس نامد ازان جہان کہ پرسم ازوی
کاحوالِ مسافرانِ عالم چون شد

رقمہ شمس الدین

آنانکه سخن [illegible] آغاز کنند

[illegible]

سرها به [illegible] جاوید

این نقطه جهان به یک [illegible]

وقتی که دو [illegible] و دیگرا به [illegible] ورقه

[illegible]

رقم شمس الدین

ای دل تو درین جهان چه سنجی
روزان و شبان در طلب رنج و زری
ما را ز تو عمر همین یک نفس است
آن هم بگمان است بری یا نبری

ال بین السطور

از بار در قه

بن سر جیم معکوس

پیوند کاف و الف

تصنیف شمس الدین

آدم ہم سر ای بو دو دو ج وی

پہلی دال ۳ قط
دوسری ۲ قط
تیسری ۲ قط

فالب ہم جہان ابر صلاں دوی

پہلی دال ۳ قط
دوسری ۲ قط

فالب ہم جل سالم

پہلی دال ۳ قط
دوسری ۲ قط
تیسری ۲ قط

وانی جی بودادم آدم جل سا لم

پہلی دال ۲ قط
دوسری ۲ قط
تیسری ۲ قط

فالبوم حیاں و جیسا ای دوی

رقم شمس الدین

الدرس ۱

کلمات میں اعراب لگانے کی صورت ملاحظہ ہو

رقم شمس الدین

نقش شمس الدین

السطر ۱

وای کہ تو دل یتین

رقم فقیر شمس الدین

السد ا

ادا بیں ان لالم ئے تقش تیری

اقبال بیں ان لالم ئے تیشتیری

تا تا با

ابکسیا ان بیں ان بسا ئے ز انا اسکا

زمنان کو لالم ئے تیکبری

رقم فقیر شمس الدین

از دادہ چہ بیست آنکہ طعام

نا دادہ چہ بیست آنکہ تنام

از نو دادہ چہ بیست آنکہ عصب

نا نو دادہ چہ بیست آنکہ حرام

رقم فقیر شمس الدین

اللہ اکبر

این چہ شور است کہ دارد ہمہ پیچ

ست ز قرآن ہمہ پیچ

ہمہ آفاق

ہمہ پیچ پیچ بالاان

سیہ تاری شب کردان ہمہ پیچ

کوہ تاریں ہمہ

رقمہ شمس الدین ... ہشتاد سال

ابتدا

ہوس نقش ہا پیش کہ عالم کند از آن جوانہا بود

نیش دہ زبان جوانہا بود

سی جادو نیش بی از دو

آن کہ سر کہ آن جوانہا بود

بیشتر سر دہ

اعجاز رقم

الف دا

چشمہ سیب از نیستان آوردہ ام

گوہر و یاقوت از زبانی بکار آوردہ ام

لعل و جواہر سفتہ اند

قطعہ زین بحر لعل و جواہر

ہر چہ زین خانہ ایست بسیار آوردہ ام

نقش شمس الدین ...

عیش و نشاط کا ارزانی کتاب

عشرت بھی ہی تو جوانی کتاب

اور بھی تیار دست کی مال

دوست بھی تو انگلستان کتاب

رقم شمس الدین ۱۹۱۵ء

الف دا ب

طوفان میں نائی جب آیا جگ کھا

جب قافلہ وادی میں نائی کی کمر لیا

جب اُٹھ جاتا

انسان جب کاسہ آرا سے

وان تیری سو آکر وہیں پایا

پہلی نالی ۳ قط

دوسری ۲ قط

تیسری ۲ قط

رقم شمس الدین

الہی

شنیدم که مردان راه خدا

دل دشمنان هم نکردند تنگ

ترا کی میسر شود این مقام

که با دوستانت خلافست و جنگ

رقم شمس الدین

بسم الله

عیش لولو العوسن اندیشه

عمر عیش بس اندیشه

سعوزل یدوانه

لن

عیم سکه یابا آبد

سه سه سن اندیشه

این دو است

رقمہ شمس الدین ۱۹۱۵ء

الله

بس ای پیچ پیچ ده و قضا داده ست

بس پیچ پیچ آن آگاه ست

بیتی قدر و روزنی

تنها و دو وصال بر سر دو آنست

معلوم نیست و قصه کوتاه ست

رقم شمس الدین اعجاز رقم

السداء

کسی کہ عیب کسی پیش تو ازدوست

کسی کہ عیب کسی پیش تو ازدوست

یقین بدان کہ [illegible] از دگران

ز دست [illegible] زبان ازو

رقمہ شمس الدین [illegible]

الله اکبر

خواهی که شود دل تو چون آینه
ده چیز برون کن از درون سینه

بخل و حسد و ظن و حرام و غیبت
بغض و طمع و حرص و ریا و کینه

رقمه شمس الدین اعجاز رقم

المدد

یارب بقای عمر تو باشد هزار سال

لیکن بیان حساب اصد حشمت و جلال

سالی هزار ماه و ماهی هزار روز

روزی هزار ساعت و ساعت هزار سال

رقم شمس الدین اعجاز رقم

اسدؔ

تھا فلک زرو کی تو کیا ان عرش کی

تھا ان فنا ہی سرِ آغاز بقا میں

نقطۂ کل ہے سرِ دائرہ معنی ہیں ہم

تھی ابتدا جہاں کی وہیں انتہا میں

السبق

دنیا عجب سرائے فانی دیکھی

ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی

جو آ کے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا

جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی

شمس الدین ... دہلوی

ای کہ بر سر زدی کلک خط شاہی

... مستہ ... مہ تا ماہی

رونق سواد

والشمس سپید

گو کہ بنام ... مست

ہے کتابیان سواد و نور الٰہی

راقم شمس الدین اعجاز رقم لکھنوی

الله اکبر

کوئی مخلوق ہوا زہد و عبادت کیلئے

کوئی پیدا ہوا عالم کی حفاظت کیلئے

ہم سیہ نامہ تھی مانند قلم ای اعجاز

آئے کس صفحۂ ہستی پہ کتابت کیلئے

کس وقت میں ہم چھوڑ گئے ملک عدم آئے

رقم شمس الدین اعجاز رقم لکھنوی
بمقام ... ١٩١٥ع

